السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کوروزہ معاف ہے یا اسے بعد میں قضا دینا ہوگی، اس کے متعلق صحیح موقف کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اوراپنے بچے کودودھ پلانے والی عورت کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ''اللہ تعالیٰ نے مسافر کو آدھی نمازاورروزہ معاف کر دیا ہے، اسی طرح حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کو بھی۔''[1]

امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کا یہ موقف ہے کہ جب حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کو اللہ تعالیٰ نے روزہ معاف کر دیا ہے تو اسے قضا یا فدیہ دینے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ ان پر قضا اورفدیہ واجب کرنا ایسا فیصلہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی۔ قضا توصرف مریض، مسافر، حائضہ اورنفاس والی عورت کے ذمے ہے۔ حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کواس کی ضرورت نہیں۔[2]

لیکن جمہور اہل علم نے اس موقف سے اتفاق نہیں کیا، ان کے نزدیک حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کواگربچے کے نقصان کا اندیشہ ہو توروزہ چھوڑ سکتی ہے۔ ترک کردہ روزہ کے بدلے وہ فدیہ دے دے۔ جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اورحضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا موقف ہے اورصحابہ میں ان کا کوئی مخالف بھی نہیں۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنی حاملہ لونڈی کو حکم دیتے تھے کہ وہ روزہ نہ رکھے اوراس کے بدلے فدیہ دے دے۔[3]

اسی طرح حضرت نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی شادی شدہ بیٹی حاملہ تھیں توانھوں نے فرمایا: ''تم روزہ چھوڑدواوراس کے بدلے ہر دن ایک مسکین کوکھانا کھلادیا کرو۔''[4]

بہر حال حاملہ اوردودھ پلانے والی عورت کوروزہ معاف نہیں بلکہ اسے چھوڑدینے کی اجازت ہے لیکن اسے ترک کردہ روزوں کا فدیہ دینا ہوگا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] نسائی، الصیام: ۲۲۷۶۔

[2] محلی ابن حزم، ص ۲۶۵، ج ۶۔

[3] دار قطنی، ص ۲۰۶، ج ۲۔

[4] دار قطنی، ص ۲۰۷، ج ۲۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:236

محدث فتویٰ